Jamia tul Madina

Faizan e Ahl e Bait

liyari town,karachi

مطالعہ پاکستان

Class : Ola

سوال 1: کسی نظریے کے ماخذ کیا ہیں؟

کوئی بھی نظریہ اعلی اور موثر ذہنوں کا عکاس اور اختراع بھی ہو سکتا ہے یا یہ الہامی نتیجے میں بھی پیدا ہو سکتا ہے کسی بھی نظریے کے فروغ کا انحصار افراد کے خلوص و لگن وفاداری اور وابستگی سے ہوتا ہے اسلامی نظریے کا سرچشمہ قران مجید سنت رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اور اسلامی تعلیمات کے مطابق رسم ورواج ہے.

سوال2: کسی قوم کے لئے نظریہ کیوں اھم ھوتا ھے،؟

نظریے کی اہمیت:

مندرجہ ذیل جوابات کے بناء پر نظریے کی اہمیت واضح ہوتی ہے یہ افراد کے افکار اور خیالات کا عکاس ہوتا ہے یہ لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرتا ہے اور قومی اتحاد کا سرچشمہ بنتا ہے وہ تمام حرکات وسکنات کے لیے قوت محرکہ ہے.

سوال 3: اسلام کی جمہوریت کے اصول بیان کیجئے؟

اسلام انسانوں کے درمیان مساوات کا علمدار ہے اسلام رنگ ونسل زبان عقیدہ ثقافت اور عمارت و غربت کی بنیاد پر ہر قسم کے امتیاز اور تفریق کی نفی کرتا ہے رسول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک سماجی وسماعی نظام قائم کیا تھا جس میں امیر و غریب کے امتیاز کو مٹا دیا گیا تھا رسول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم حجۃ الوداع نے موقع پر فرمایا کہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے اسلام میں فوقیت اور برتری کی بنیاد پر تقوی کے لیے اخوت کے معنی بھائی چارہ ہیں قران مجید کے الفاظ میں (انما المومنون مومن) تو اپس میں بھائی بھائی ہیں اخوت کا اصول اسلامی معاشرے کا ایک اہم پہلو ہے رواداری برداشت بہت عظیم نیکیاں ہیں جو انسان کو مشکل اور دشواری بچاتی ہیں اور دوسروں کے لیے پیار و محبت ذریعہ بنتی ہیں.

سوال 4: نظریے میں قومی کردار کا کیا مقام ہے؟

نظریے کی روشنی میں قومی کردار درج ذیل اخلاق واقدام سے تشکیل کیا جاتا ہے جب کوئی شخص اپنے قومی نظریے پر پختہ یقین تب تک اس کا کردار قومی جذبے سے اری رہتا ہے اور اس کے اعمال وافعال قومی مفاد کے مطابق نہیں ھوں گے اس لیے اسلامی اقدام کی روشنی میں اپنے قردار بنانا چاہیے

اسکے معنی ہیں اپنے آپ کو کسی مقصد کے حصول کے لئے گھرے جذبے اور احساس فرض کی شناسی کے ساتھ مخصوص کر دینا ایمانداری اور دیانتداری ایک ایسی صفت ہے جس کا تمام معاشروں میں اعتراف کیا جاتا ہے لوگوں کو نیک زندگی گزارنا چاہیے اور اپنے قول فعل سے ایمانداری اور ریاست بازی کی عکاسی کرنی چاہیے

کسی بھی شخص کی اپنے وطن سے محبت اس کے لیے قومی ترقی کا اندرونی جذبہ خلوس اور حب الوطنی کھلا تا ہے قوم اس وقت ترقی کرتی ہیں جب اسکے افراد محنت وشفقت کرتے ہیں کسی بھی شخص کے ذاتی کردار کو لازما قومی عکی برتری اور فوقیت کی عکاس کرنی چاہیے اور اسپر کوئی سمجھوتا بھی نہیں ہونا چاہیئے

سوال 5: نظریہ پاکستان کے بارے میں قائد اعظم کے ارشادات کا جائزہ لیجئے؟

قائد اعظم کے ارشادات:

قائد اعظم نے اسلامی ریاست کے نظریاتی بنیادوں کی اس طرح وضاحت کی کہ ہندومت اور اسلام صرف دو مذہب ھی نہیں یہ دو معاشرتی سومذہبی نظام ہیں اور یہ سوچنا کہ ہندو اور مسلم مل کر ایک مشترکہ قوم بن سکتے ہیں صرف ایک خواب ھو گا میں کھول کر واضع کر دینا چاھتا ھوں کہ دونوں اقوام دو مختلف تھذیبوں سے وابستہ ہیں۔

انھوں نے فرمایا پاکستان اسی روز وجود میں آ گیا تھا جس روز ھندوستان میں غیر مسلم تبدیل ہو کے مسلمان ھو گیا تھا۔

سوال 6: کیا نظریہ پاکستان کے بارے میں علامہ اقبال کا کوئی بیان تھا بیان کیجئے؟

علامہ اقبال کے ارشادات:

علامہ اقبال نے فرمایا ہندوستان ایک ملک نہیں بلکہ برصغیر ہے جہاں مختلف مذاہب کے چاہنے والے اور مختلف زبان بولنے والے لوگ اباد ہیں مسلمان قوم کا اپنا جداگانہ مذہب اور تہذیب بھی شناخت ہے تمام مذہب اقوام کو مسلمان کے دینی اصول اور ثقافتی اور معاشرتی اقدار کا احترام کرنا چاہیے انہوں نے مزید فرمایا کہ مجھے ایسا نظر اتا ہے کہ پنجاب شمالی مغربی سرحد صوبہ سندھ اور بلوچستان مسلم ہو کر ایک ریاست بنائیں گے۔

سوال 7: نظریے میں کیا کیا چیز شامل ہے؟

نظریے کے ارکان:

مشترکہ مذہب: مذہب اقوام عالم کے لیے اتحاد قوت ہے تمام اقوام عالم اپنے مذاہب کی بنیاد پر شناخت کی جاتی ہے۔

مشترکہ ثقافت: عام طور سے ایسے افراد جن کی مشترکہ ثقافت ہوتی ہے ان کا طور زندگی یکساں ہوتا ہے اور عام طور سے وہ اپنے رسم ورواج میں کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے ہیں۔

مشترکہ مقصد: جن اقوام کا مقصد مشترکہ ہوتا ہے تو وہ متحد ہو جاتے ہیں مثال کے طور پر پاکستان کا حصول جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کا مشترکہ مقصد تھا کسی اعلی مقصد کے لیے افراد افراد کے خلوص میں وابستگی اور عید نظریہ کو تحریک ملتی ہے اور اس کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

سبق نمبر 02

سوال 1: فرائضی تحریک کے کیا مقاصد تھے؟

فرائضی تحریک:

فرائضی تحریک کا بنیادی مقصد ان اسلامی رسم ورواج وار روایات کو مٹانا اور ختم کرنا تھا جو بنگالی مسلمانوں میں سرائیت کر کے گئی تھی مطابق صراط مستقیم پر لانے میں بڑی مدد کی۔

سوال 2: بھارت 14 اگست 1947 کو کیوں ازاد نہیں ہوا تھا؟

بر طانوی ہندو (جنوبی ایشیا کا وہ خطہ تھا جس پر انگریز براہ راست حکمرانی کر رہے تھے) جو تقسیم ہونا تھا اس لیے بڑی فطری بات تھی کہ پاکستان بھارت سے ایک روز قبل آزاد ملک کی حیثیت سے معرض وجود میں آیا۔

سوال 3: تحریک احیاء میں شاہ ولی اللہ کے کردار پر روشنی ڈالیے؟

شاہ ولی اللہ کی انتہائی اہم خدمت یہ ہے کہ آپ نے قران مجید کا فارسی میں ترجمہ کیا اس سے لوگوں کو قران کو سمجھنے میں بہت مدد ملی اس کے بعد ان کے صاحبزادوں اور دیگر افراد نے اس کے اردو ترجمے بھی کیے انہوں نے حدیث فقہ اور تفسیر پر کتابیں بھی لکھی ان کی کتابوں میں سب سے زیادہ مشہور و معروف کتاب "حجۃ اللہ البالغہ" ہے۔

سوال 4: پنجاب اور خیبر پختونخواہ سے معاشرتی برائیوں کو مٹانے کے لیے سید احمد شہید کی جدوجہد بیان کریں؟

سید احمد شہید دسمبر 1826 میں نوشہرہ (شمال مغربی سرحد صوبہ) پہنچے اور اسے اپنا مرکز اور صدر مقام بنالیا سکھوں کے خلاف پہلی جنگ 21 دسمبر 1826 کو اکوڑا کے قریب لڑی گئی جس میں سکھوں کی شکست ہوگئی سرداروں کی نانیوں کی وجہ سے سید احمد بہت ناامید اور مایوس ہوگئے سید احمد نے بالا کوٹ کو اپنا نیا صدر مقام بنا لیا انہوں نے مظفر آباد سے اپنی جدوجہد کا اغاز کیا وہاں مجاہدین اور سکھوں کے درمیان سخت معرکہ ارائی شروع ہوگئی۔

سوال 5: علی گڑھ تحریک کا کارنامہ بیان کریں؟

اس تحریک کے اصل مقاصد: سر سید احمد خان نے برصغیر نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ جان لیں کہ ان کا سنہرا دور گزر چکا ہے اور اب ان پر انگریز حکومت کر رہے ہیں اور انہیں اسی عرضی اور معروضی حقیقت کو تسلیم کر لینا چاہیے اور ماضی میں رہنے کے بجائے وہ اپنے حال پر نظر رکھیں اور مستقبل کی ترقی کے لیے منصوبہ بندی کریں.

سر سید احمد نے انگریزوں کے ساتھ خیر سگالی اور دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا.

جدید تعلیم کے لیے ترغیب و تحریک: سر سید احمد کو پورا یقین تھا کہ جب تک برصغیر کے مسلمان تعلیم نہیں حاصل کریں گے اور سائنسی علوم نہیں سیکھیں گے اس وقت تک وہ پسماندہ رہیں گے

غیر متنازع اور عدم و تشدد کی سیاست: سر سید احمد نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ خود اس وقت تک سیاست سے علیحدہ رکھیں جب تک مسلمانوں اور انگریزوں کے درمیان خوشگواری کے تعلقات قائم نہیں ہو جاتے.

سوال6: دو قومی نظریے کیا ہیں ؟

قومی نظریے کا ارتقا: دو قومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ متحدہ ہندوستان (جنوبی ایشیا) میں دو بڑی قومیں رہتی ہیں یہ قوم ہندو اور مسلم ہیں یہ دونوں قومیں سینکڑوں سال تک ایک دوسرے کے ساتھ رہی ہیں لیکن اپنے مخصوص اور منفرد مذہبی اور معاشرتی نظاموں کی وجہ سے باہم ایک دوسرے میں دم نہیں ہو سکتی.

سوال7: جدوجہد پاکستان میں صوبوں نے کیا کردار ادا کیا تھا؟

صوبہ پنجاب:

آبادی اور وسائل کے اعتبار سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ تھا لیکن ہندوؤں اور انگریزوں کی باہمی سازشوں اور ملی بھگت سے یہاں کے عوام کو دبا کر رکھا گیا تھا قرارداد پاکستان بھی پنجاب کے سب سے بڑے شہر اور دارالحکومت لاہور میں 23مارچ 1940 کو منظور کی گئی اس کے بعد مسلم لیگ نے مسلمانوں کے تصور کو پورے پنجاب میں مشہور کر دیا 1945:46 کے انتخابات میں مسلم لیگ نے پنجاب کی صوبائی اسمبلی کو تقریبا90 فیصد مسلم نشستوں پر کامیابی حاصل کر کے اکثریت حاصل کر لی.

صوبہ سندھ:

صوبہ سندھ کو باب الاسلام کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس صوبے میں مسلمانوں کی اکثریت کو کم کرنے کے لیے انگریزوں نے اس کو صوبہ بمبئی کا حصہ دیا مسلم لیگ کی جدوجہد کی بدولت 1935 کے حکومت ہند کے قانون (ایکٹ) کے تحت سندھ کو علیحدہ صوبے کی حیثیت حاصل ہو گئی مسلم لیگ کا پہلا سالانہ اجلاس دسمبر 1907ء میں کراچی میں منعقد ہوا سندھ وہ پہلا صوبہ تھا جس میں مسلم لیگ نے اکتوبر 1938 میں ایک قرارداد منظور کی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ مسلم اکثریتی صوبوں میں مسلمانوں کی حکومت قائم کی.

صوبہ بلوچستان:

اگرچہ رقبے کے لحاظ سے بلوچستان سب سے بڑا صوبہ تھا مگر انگریزوں نے اسے ہمیشہ پسماندہ رکھنے کی کوشش کی قیام پاکستان کے وقت بلوچستان کے شاہی جرگے نے پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کیا.

صوبہ سرحد (خیبر پختون خواہ):

ایبٹ آباد میں مسلم لیگ کانفرنس کا انعقاد ہوا یہ کانفرنس سرحد کے مسلمانوں میں تحریک آبادی کی روح پھونکنے کا آلہ کار ثابت ہوئی کئی اضلاع میں مسلم لیگ کے دفتر کھولنے گئے مسلم لیگ کے عروج اور کانگریس کے اثرات کم ہونا شروع ہو گئے۔

سوال8: جدوجہد پاکستان میں مسلم لیگ کے کردار پر روشنی ڈالیے؟

حقوق کا تحفظ:

ایک نمائندہ سیاسی جماعت کے طور پر قیام کے فوراً بعد مسلم لیگ کا فوری ہدف یہ تھا کہ برصغیر کے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اٹھائیں اور حکومت کو ان کے مسائل اور مطالبات سے اگاہ کیا جائے.

کانگریز کے ساتھ سیاسی سمجھوتہ:

قائداعظم محمد علی جنا نے اکتوبر 1913 میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی ان کی کوششوں سے مسلم لیگ اور کانگرس کے درمیان دسمبر 1916 میں ایک سمجھوتہ طے پایا جو میثاق لکھنو کے نام سے معروف ہے.

مسلمانوں کی تعداد:

مرکزی مجلس قانون ساز (سینٹرل لیجسلیٹو اسمبلی) میں مسلم اراکین کی تعداد ایک تہائی طے پائی.

نشستیں:

مسلم اکثریت کے دونوں صوبوں یعنی بنگال اور پنجاب کی قانون ساز اسمبلیوں میں مسلمانوں کی اکثریت مستحکم ہو گئی.

متناسب نمائندے:

ان صوبوں میں جہاں مسلمان اقلیت میں تھے وہاں ان کی نمائندگی ان کے ابادی کے تناسب سے زیادہ کر دی گئی۔

سوال9: ایک نظریاتی ریاست کی شہریوں کی کیا ذمہ داری ہے؟

(1) جو اس ملک کی بنیادی اثاث ہیں اس اصول کا تقاضہ تھا کہ اسلامی شریعت کے مطابق قوانین و قواعد و ازوابط کیے جائیں۔

(2) وہ ایک ایسا جمہوری نظام قائم کرنے کے لیے جدوجہد کریں گے جس کی بنیادیں اسلامی اصولوں پر رکھی گئی ہوں۔

(3) نظریاتی ریاست کے ہر شہر کو وفادار اور محب وطن ہونا چاہیے اور ازمائش کے وقت ریاست مملکت کی قربانی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

(4) ہر شہری کو رزق حلال کمانا چاہیے۔

(5) ان کا رویہ ایک تعلیم یافتہ اور مذہبی شخص کا ہونا چاہیے۔

(6) ان کو ریاست کے قوانین کا احترام کرنا چاہیے۔

(7) ان کو ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے جو قومی یک جہتی وقار اور ترقی کو فروغ دیتی ہے۔

(8) ان کو سخت محنت کرنی چاہیے اور معاشرے کی فلاح و بہبود میں حصہ لینا چاہیے۔

سبق نمبر 03

سوال 1: کسی ملک کے لیے آئین یا دستور کیوں ضروری ہے؟

قوانین وضوابط و قواعد کے ایسے مجموعے کو ائین یا دستور کہا جاتا ہے جو کسی ملک یا ریاست کا نظام یا کاروبار حکومت چلانے کے لیے مرتب کیا جاتا ہے اس کا مقصد اول یہ ہے اس ملک یا ریاست کی عوام آزاد منظم پر امن اور خوشحال زندگی گزار سکیں۔

سوال 2: قرارداد مقاصد کے اہم خدوخال کیا ہیں؟

(1) قرارداد میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ ساری کائنات کا مالک اور مقتدر اعلی اللہ تعالی ہے۔

(2) اسلام کے پیش کردہ جمہوریت مساوات اور عدل اجتماعی معاشرتی عدل کے اصول اور استاد جی اگے تصولات ملک میں نافذ کیے جائیں گے۔

(3) مسلمانوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیاں قران مجید اور سنت میں پیش کردہ اصولوں کے مطابق گزارنے کے لیے بہتر اور مناسب ماحول فراہم کیا جائے گا۔

(4) تمام اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

(5) پاکستان ایک وفاقی ریاست ہے۔

(6) عوام کے بنیادی حقوق اور عدلیہ کی ازادی کو یقینی بنایا جائے گا۔

سوال 1956:3 کے ائین کے امتیازی خدوخال بیان کیجئے؟

اس ائین کے ابتداء میں یہ کہا گیا کہ حاکمیت اور اقتدار اعلی اللہ تعالی کے پاس ہے اور پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔

(2) گورنر جنرل کی جگہ صدر نے لے لی۔

(3) حکومت کے وفاقی نظام کے تحت مرکز اور پاکستان کے دونوں صوبوں یعنی مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے درمیان اختیارات کا تعین کیا گیا۔

(4) اس بات کی ضمانت دی گئی کہ مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کے تمام مواقع مہیا کیے جائیں گے۔

(5) حکومت پاکستان دنیا کے تمام مسلم ممالک سے قریبی اور دوستانہ تعلقات قائم کرے گی۔

(6) سربراہ مملکت مسلمان ہو گا۔

(7) کوئی ایسا قانون نافذ نہیں کیا جائے گا جو اسلامی اصول کے خلاف ہو۔

(8) صدر پاکستان ایک کمیشن تشکیل دیں گے جو تمام موجودہ قوانین کا جائزہ لے گا۔

(9) مسلم عقیدتوں کے حقوق کو مناسب تحفظ فراہم کیا گیا۔

.

سوال4: مشرقی پاکستان مغربی پاکستان سے کیوں علیحدہ ہوا؟

مشرقی اور مغربی پاکستان:

پاکستان کا ان دونوں حصوں کے درمیان تقریبا1600 کلومیٹر کا فاصلہ تھا اور درمیان میں بھارت اور سمندر ساحل ہے اس لیے دونوں حصوں کی عوام ایک دوسرے کے زیادہ قریب نہیں اس سکے اس وجہ سے مشرقی اور مغربی پاکستان کی عوام کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہو گئی.

معاشرتی اور سماجی ڈھانچے میں فرق:

دونوں صوبوں کے عوام کے مسائل بہت مختلف تھے اس لیے ان کے مابین ایک دوسرے سے اگاہی پروان نہیں چڑھ سکی.

زبان کا مسئلہ:

سرکاری زبان کے مسئلے پر مشرقی پاکستان کے عوام کو وفاقی حکومت کی پالیسی سے اختلاف تھا.

صوبائی خودمختاری:

مشرقی پاکستان مکمل صوبائی خودمختاری چاہتا تھا:

ہندو اساتذہ کا کردار:

مشرقی پاکستان کے تعلیمی اداروں میں ہندو استاد کی ایک کثیر تعداد پڑھا رہی تھی۔

سوال5: ملک میں خوشحالی لانے کے لیے پاکستانیوں کو کیا کردار ادا کرنا چاہیے؟

(1) ہمیں سخت محنت سے کام کرنا چاہیے۔

(2) ہمیں انسانیت اور علاقائیت سے بلند ہو کر سوچنا چاہیے۔

(3) ہمیں اپنے قول و فعل سے پاکستان سے محبت اور بلوطنی کا اظہار کرنا چاہیے۔

(4) ہمیں اپنی نوجوان نسل کو تعلیم یافتہ بنانا چاہیے۔

(5) ہمیں خود انحصار ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(6) ہمیں ایسا نظام حکومت تشکیل چلانا چاہیے۔

(7) جو معاشرتی عدل و انصاف اور اخوت پر مبنی ہو۔

(8) بطور پاکستانی ہمیں فخر محسوس کرنا چاہیے۔

سوال6:1973 کے ائین کے اہم نکات تحریر کیجیے؟

(1)1973 کے ائین کی بنیاد بھی قرارداد مقاصد پر رکھی گئی تھی۔

(2)ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

(3)مسلمان کی تعریف کو ائین کا حصہ بنایا گیا۔

(4)سربراہ مملکت جانی صدر اور سربراہ حکومت یعنی وزیراعظم مسلمان ہونگے۔

(5)قرارداد مقاصد کو ائین میں ابتدائیہ کے طور پر شامل کیا گیا جس میں کہا گیا کہ تمام کائنات کا مالک و حاکم اعلی اللہ تعالی ہے۔

(6)ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام رائج کیا گیا۔

(7)پاکستان میں پہلی مرتبہ دو ایوانوں پر مشتمل پارلیمان قائم کی گئی۔

(8)صوبائی حکومتوں کو صوبائی خود مختاری دی گئی۔

(9)عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے عدلیہ کی اواز کے لیے ضروری تحفظات مہیا کیے گئے۔

(10)آئین کی رو سے ایک اسلامی نظریاتی کونسل قائم کی گئی تاکہ وہ اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت کی رہنمائی کر لے۔

سبق نمبر04

سوال1:اب وہوا سے کیا مراد ہے؟

کسی علاقے یا ملک کی طویل عرصے کے موسمی کیفیات کا مطالعہ اب وہوا کہلاتی ہے موسمی کیفیات سے مراد ہوں ہوا کا دباؤ درجے حرارت رطوبت نمی اور بھاری کی اوسط ہیں۔

سوال2:پاکستان کے مختلف اب وہوائی خطے کون سے ہیں؟

پاکستان کو مندرجہ ذیل چار اب وہوائی خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے(بری اب وہوا کا پہاڑی خطہ):اب وہوا کے اس میں پاکستان کے تمام شمالی مشرقی اور شمالی مغربی پہاڑی علاقے شامل ہیں(بری اب وہوا کا واسطہ مرتفی خطہ)اب وہوا کے اس خطے میں زیادہ تر بلوچستان کا علاقہ اتا ہے(بری اب وہوا کا میدانی خطہ)اب وہوا کے اس خطے میں دریائے سندھ کا بالائی صوبہ پنجاب اور زیریں میدان صوبہ سندھ شامل ہے(بحری اب وہوا کا ساحلی خطہ)اب وہوا سے اس خطے میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔

سوال 3: آب ھوا انسانی زندگی پر کیا اثر انداز ہوتی ہے؟

(1) آب ھوا کا زندگی پر اثر:

آب ھوا سے انسانی حیات زندگی پر گھرے اثر پڑتے ہیں کسی جگہ کی آب ھوا اور موسمی کیفیات اس علاقے کے مکینوں کے بد روباش کے طریقوں لباس غذا پیشوں مصروفیات کھیل رسوم ورواج اور معاشی اور اقتصادی سرگرمیوں کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہیں۔

سوال 4: ماحولیاتی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

ماحولیاتی الودگی:

کہ زمین پانی اور فضا میں ایسی تبدیلیاں پیدا ہو جائیں جو انسان اور حیوانی حیات پر مضر اثرات کا باعث ہو جو مختلف عوامل ہمارے ماحول پر غیر محتمدانہ تو تیلیاں لاتے ہیں تو اسی کو ماحولیاتی الودگی کہتے ہیں یہ ماحولیاتی الودگی تین اقسام کی ہیں.

فضائی الودگی:

انسانی صحت کے لیے صاف ستھرا اور پاکیزہ ماحول انتہائی ضروری ہے۔

آبی الودگی:

پانی اللہ تعالی کی ایک عظیم نعمت غیر مترقبہ ہے اور انسانوں کی سب سے اہم بنیادی ضرورت ہے انسانی جسم کے وزن کا تقریبا 70 فیصد پانی پر مشتمل ہے.

زمینی الودگی:

زمین بھی کیمیائی حیاتیاتی اور فضلیا در پر الودہ ہو جاتی ہیں جب اس میں کئی ضرور رسائیں اشیاء دفن کر دی جاتی ہیں عیسائی اور ابی الودگیوں کے ذرائع اور ماخذ میں شامل رہیں۔

سوال 5: جنوبی ایشیا کے خطے میں پاکستان کے محل وو قوع کی اہمیت بیان کیجیے؟

مندر سیل عوامل یا وجوہات کی بنا پر اس کی اہمیت ایاں ہے شمال میں یہ چین سے اس کے والد کا نام جوڑا ہوا ہے شاہرہ کرا کرم کی بری اور زمینی راستے سے چین اور پاکستان کو باہم ملاتی ہے پاکستان افغانستان کو تجارت کے لیے عبوری بھری اور بحری راستوں کی سہولت مہیا کرتی ہے چین کے مغرب میں افغانستان کے علاقے کی ایک تنگ پٹی وخا پاکستان کی شمالی سرحد کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے پاکستان کے مشرق میں بنگلہ دیش ملیشیا انڈونیشیا اور برونائی دارالاسلام کے مسلم ممالک واقع ہیں پاکستان کے ان تمام ممالک سے انتہائی خوشگوار تعلقات ہیں پاکستان کی جنوب مغرب کی سرحد پر ایران واقع ہے پاکستان ایران اور ترکی اقتصادی تعاون کی تنظیم (ایکو) کے بنیادی اراکین ہیں پاکستان تیل پیدا کرنے والا خلیجی ممالک کے نزدیک اور مغرب میں مراکش سے مشرق میں انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی مسلم دنیا کے درمیان میں واقع ہے۔

سوال 6: پاکستان کے عرضی خدوخال مختصرا بیان کیجئے؟

جب ہم پاکستان کی عرضی سطح کے خدو خال کے لحاظ سے مندرجہ ذیل چار بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے (1) پہاڑل سلسلہ (2) سطح مرتفع (3) میدانی علاقے (4) ریگستان علاقے شمال ساحلی علاقے.

سوال 7: شمال مشرقی پہاڑی سلسلوں کے فوائد بتایئے؟

شمالی مشرقی پہاڑی سلسلے کی اہمیت:

یہ پہاڑ پاکستان کے لیے بہت فائدہ مند ہیں اپنی بلندی اور ناہمواری ستے ہیں کی وجہ سے پاکستان کو شمال کی جانب سے ایک قدرتی حصار اور دفاع مہیا کرتے ہیں یہ پاکستان کو کچھ بھی شمالی سے اٹھنے والی خون جماعت دینے والے سرد ہواؤں سے محفوظ رکھتی ہے مون سون میں ان پہاڑوں کی وجہ سے پنجاب اور شمالی علاقوں میں بہت زیادہ بارشیں ہوتی ہیں موسم سرمہ میں یہ پہاڑ برف سے ڈھک جاتے ہیں جو موسم گرما میں پگھلتی ہے اور زیر زمین اس پانی کی سطح کو بلند کرتی ہے جو ذراعت کے کام کرتا تھا ملک کی 80 فیصد جنگلات انہی پہاڑوں میں واقع ہیں۔

سوال 8: پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام بتائیں؟

(1) ایران (2) افغانستان (3) چین (4) بھارت